تبصرہ کتاب—انسانِ کامل

مؤلف: پروفیسر خالد علوی (ایم۔اے، ایم۔او۔ایل)

ناشر : یونیورسٹی بک ایجنسی۔ ۱۹۴، انارکلی، لاہور

قیمت : ۳۶ روپے

صفحات : ۶۷۶

تبصرہ اول:

ماہنامہ محدث—جنوری 1975 میں شائع ہوا

جلد: 5، عدد: 2

اُمتِ مسلمہ تہذیبی بحران کا شکار ہے۔ اخلاقی لحاظ سے ہم مغربیت میں رنگے جا رہے ہیں اباحیت، تجدد اور لادینی افکار و نظریات ہم پر یلغار کیے ہوئے ہیں۔ قدرتی وسائل اور بے پناہ انسانی قوت کے باوجود مسلم دنیا فلاکت و غربت سے پیچھا نہیں چھڑا سکی۔ غربت و افلاس کا علاج مختلف 'ازموں' کو اپنا کر ڈھونڈا جا رہا ہے مگر امتِ مسلمہ کی زندگی سنورنے کے بجائے مزید بگڑتی جا رہی ہے۔ سیاسی طور پر اسلامی ممالک مغربی جمہوریت کے دام میں پھنسے ہیں یا آمریت کے نرغے میں ہیں۔ سماجی طور پر اسلامی اقدار آہستہ آہستہ دم توڑتی جا رہی ہیں۔ ان حالات میں جب امتِ مسلمہ ایک مہیب اندھیرے میں ٹامک ٹوئیاں مار رہی ہے۔ اس کے احیاء اور رُوبہ ترقی ہونے کے لئے کوئی نسخہ تجویز کیا جا سکتا ہے تو وہ صرف یہ ہے کہ ہم خالقِ کائنات کے فرمان کو آویزۂ گوش بنائیں اور اپنی سوچ فکر اور عمل کو اس پر مرکوز کر دیں۔

﴿لَقَد كانَ لَكُم فيهِم أُسوَةٌ حَسَنَةٌ...٦﴾...سورة الممتحنة

نبی اکرم ﷺ بلاریب زندگی کے ہر میدان میں اسوۂ کامل ہیں۔ انہوں نے انسان کی دنیوی و اخروی زندگی کی فلاح کے لئے جو پیغام پیش کیا اسے عملی جامہ پہنا کر واضح کر دیا کہ یہی آبِ حیات ہے اور جاہلیت (قدیمہ و جدیدہ) کو اپنا کر انسان سکھ اور آرام کا سانس نہیں لے سکتا۔ خوش نصیب اور قابلِ صد مبارک باد ہیں وہ لوگ جو یہ جوت جگانے میں منہمک ہیں۔

فاضل مؤلف ان ہی لوگوں میں سے ہیں جو نبی اکرم ﷺ کی زندگی کو دورِ جدید میں کامیابی کی کلید سمجھتے ہیں۔ انہوں نے زیرِ نظر بلند پایہ تالیف کے پہلے باب میں نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے اہم واقعات کو سمیٹ لیا ہے اور اس سلسلے میں تحقیق و تنقید کے معروف اصولوں کو پیشِ نظر رکھا ہے۔ ہر روایت اور بیان پر محدّثانہ نقد و جرح سے کام لے کر اخذ و تردید کی ہے۔

اجتماعی تبصرہ کے بعد فاضل مؤلف نے نبی اکرم ﷺ کی مختلف حیثیتوں۔ ذی وقار شہری، تاجر، خطیب، مبلغ و داعی، سپہ سالار، داعی انقلاب، مقنن و منصف اور سربراہِ خاندان وغیرہ سے ان کے پیغام و عمل کو واضح کیا ہے اور کتاب کا یہ حصہ فکر انگیز اور از حد جاذبِ قلب و ذہن ہے ان ابواب سے یہ بات نکھر کر سامنے آجاتی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی زندگی تمام مادی پہلوؤں میں مکمل نمونہ ہے اور آج بھی ان کے طرزِ عمل کو اپنا کر فلاح و کامرانی حاصل کی جاسکتی ہے۔

فاضل مؤلف پروفیسر خالد علوی صاحب علمی حلقوں میں جانے پہچانے ہیں۔ اس سے قبل ان کے قلم سے دینی مسائل پر بیسوں مضامین اور مفید کتابیں اہلِ علم کے سامنے آچکی ہیں۔ اندازِ تحریر سادہ اور عام فہم ہے۔ بلا مبالغہ ایک عالم اور عام آدمی یکساں طور پر لطف اُٹھائیں گے۔ کہیں کہیں کتابت کی غلطیاں ملتی ہیں۔ امید ہے آئندہ ایڈیشن میں درست کر دی جائیں گی۔

تبصرہ دوم:

ای مرکز کتب فروش کی ویب سائٹ سے حاصل کیا گیا

www.emarkaz.com/shop/store/emarkazBookDetail.php?product_id=73

کتاب کے مصنف ڈاکٹر خالد علوی کا دعوی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات گرامی کے بارے میں اس قدر معلومات کسی ایک جگہ پر صرف اسی کتاب میں میسر آئیں گی اور یوں یہ اساتذہ اور طلبہ علوم اسلامی سے لے کر عام قاری تک کے لیے مفید ثابت ہو گی۔ انشااللہ۔

کتاب کے نام کے لیے اسوہ حسنہ کی روح کو سامنے رکھتے ہوئے انسان کامل صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اختیار کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اسوہ حسنہ کا مطالعہ ایک نئے زاویے سے پیش کیا گیا ہے جس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات گرامی زندگی کے تمام دوائر کے لیے مکمل نمونہ ہے۔ کتاب میں اولین اہمیت مواد اور اس کی ترتیب کو دی گئی ہے اور زبان و بیان کے لیے کسی تکلف و تصنع سے کام نہیں لیا گیا۔ عبارت آرائی کی بجائے سہل اور سنجیدہ علمی انداز اپنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

یہ کتاب آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر مشتمل ہے۔ لیکن یہ کتاب محض رواں انداز کی نہیں بلکہ اس میں جدید اسلوب تحقیق کو سامنے رکھا گیا ہے اور قدیم و جدید مآخذ سے استفادہ کو مستند طریق پر پیش کیا گیا ہے۔ کتاب میں اس بات کا اہتمام کیا گیا ہے کہ کوئی بات حوالے کے بغیر نہ کی جائے اور اولین یا ثانوی مآخذ کا ذکر کرنے میں کوئی کوتاہی نہیں کی گئی۔

انسان کامل کا پہلا ایڈیشن 1974 میں شائع ہوا۔ یہ کتاب عوام و خواص ہر دو حلقوں میں بے حد مقبول ہوئی۔ جون 2005 میں اس کا پانچواں ایڈیشن شائع ہوا۔ ہر نئے ایڈیشن کو سابقہ ایڈیشن سے بہتر بنانے کی کوشش کی گئی۔ جس میں ایک تو پروف ریڈنگ کی اغلاط کی درستگی ہوئی اور دوسرے ہر بار کسی نہ کسی نئے باب کا اضافہ ہوا جس سے کتاب کی ضخامت اور وقعت و اہمیت دوچند ہوتی گئی۔